سوال

...شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

...22

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جو22 تاریخ کو کونڈے پکائے جاتے ہیں اس کا شرعی طور پر کوئی ثبوت نہیں یہ رسوم و بدعات کے قبیل سے ہے اور ان کی ایجاد لکھنو میں ہوئی ہے۔ محمد حسین نجفی شیعہ مجتہد صاحب نے اپنی کتاب "...م الطاهرة بکلام العترة الطاهرة" ... 283 ... 22

"منجملہ ان غلط رسوم کے ایک 22 رجب کے کونڈے بھی ہیں یہ رسم پہلے پہل ہندوستان سے نکلی اور پھر رفتہ رفتہ مختلف ممالک میں پھیل گئی اور روز بروز پھیل رہی ہے مرزا صاحب (شیعہ مجتہد) نے اپنے انٹرویو میں تسلیم کیا ہے کہ وہ اس ایجاد کے عینی گواہ ہیں کہ ان کے سامنے لکھنو میں ایجاد ہوئی ان کا دیہ

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اور ائمہ محدثین رحمہم اللہ اجمعین سے اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح البخاری وغیرہ میں ارشاد ہے:

نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی چیز ایجاد کی جو اس دین میں سے نہیں ہے وہ مردود ہے۔"

لہذا ایسی رسوم اور بدعات سے مکمل اجتناب کیا جائے۔

ذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[تفہیم دین]

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ:40

محدث فتویٰ